نقشِ آغاز

* ماہنامہ "الحق" کے سالِ نو کا آغاز
* بیت المقدس میں یہودی جارحیت کا عبرتناک انجام

ماہنامہ الحق ربع صدی کا سفرِ زندگی پورا کر کے تازہ شمارے سے صدی کی دوسری چوتھائی میں داخل ہو رہا ہے قارئین حضرات کی خدمت میں اظہارِ تشکر، سپاسِ پروردگار، اعترافِ تقصیر اور اعتذار کے ساتھ بارگاہِ صمدیت سے قوی اُمید ہے کہ انتخابات کے نتائج اور قومی فیصلہ سے کروڑوں مضطرب دلوں کو اطمینان کی نعمت سے سرفرازی نصیب ہوگی۔ کامیابی اور ناکامی اور مستقبل کی تمام چابیاں ربّ قدیر و قہار کے ہاتھ میں ہیں۔ اور اپنے ذمہ مقدور بھر سعی و جہاد کا جو فریضہ عائد ہوتا ہے یقین ہے کہ اس حساس اور نازک مرحلہ پر الحق سمیت کسی بھی دلِ درمند نے کوتاہی نہیں کی ہوگی ؎

شکست و فتح نصیبوں سے ہے ولے اے میرؔ
مقابلہ تو دلِ ناتواں نے خوب کیا

خدا کرے الحق کا نیا سال اور انتخابات کے بعد کی صبح، ذلّت و رسوائی، بے حمیّتی، بے دینی اور مکر و فریب، دجل و تلبیس، انسانی اقدار کی تذلیل و تحقیر، اسلامی روایات کے خلاف یلغار اور اضطراری معصیت کے خاتمہ کی صبح ہو۔ اللهم انا نسئلك النجاة والهدايه والثبات والاستقامة والتوفيق والسداد والعافية

گذشتہ ہفتہ انبیاء کرام علیہم السّلام کی سجدہ گاہ اور مسلمانوں کے قبلۂ اوّل بیت المقدّس کی عظمت و احترام کی پرواہ کیے بغیر ایک بار پھر اسرائیلی افواج نے بے گناہ مسلمانوں کو اپنے ظلم و بربریت کا نشانہ بنایا، بیسیوں کو شہید کر دیا اور سینکڑوں زخمی ہوئے۔ مگر یہ "آج" ہمیشہ "آج" ہی نہیں رہے گا، گذرے ہوئے کل پر نظر کر کے آنے والے "کل" کو بھی سامنے رکھنا چاہیئے۔

ایک ارب سے زائد مسلمان، ان میں بارہ کروڑ عرب مسلمان، اور ان کے بالمقابل چند لاکھ یہودی ــــ بلاشبہ ان چند لاکھ یہودیوں کو "اسرائیل" نامی مملکت دلاتے اور اسے ہر پہلو سے مدد دیتے ہیں، کل کی برطانیۂ عظمیٰ جس کی سرحدوں میں سورج غروب نہیں ہوتا تھا۔ اُس وقت دہریت کی بنیاد پر اُبھرنے والا روس اور جیسے بھی تھا امریکہ اور دوسرے عیسائی اور اِسلام دشمن کافر ممالک، ان سب نے "القدس" پر یہودیوں کو قابض کر دیا، پوری دنیا میں اللہ کے عذاب کے کوڑے سے

مار بھگائے گئے، یہودیوں کو اس مرکز پر جمع کیا اور پھر آج تک ڈالروں، خطرناک ترین اسلحہ اور "اکثریت" کے بل بوتے پر دھاندلی، الغرض ہر ذریعہ سے اسرائیل کی مدد ہی نہیں کی بلکہ اسے کھلے بندوں بین الاقوامی فیصلوں کو پامال کرنے اور انسانی قدر و شرف کو روندنے والی دہشت، بربریت اور انسانیت کشی پر جرأت دلائی۔

لیکن ـــــ یہ سب کچھ تو اس وقت بھی تھا جب مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ نے ہر مادی قوت سے تہی دامن، نانِ جویں سے محروم اور خود اپنے محبوب وطن اور بیت اللہ سے نکالے جانے کے باوجود انہی یہودیوں کو خیبر کے قلعے اور چھوٹے بڑے شہر اور قصبے سے ان کی بدعہدی، نفاق انگیزی اور انسانیت دشمنی کی سزا کے طور پر مار بھگایا تھا اور وہ لمحہ سعادت کہ ان یہودیوں ہی سے نہیں تمام دشمنانِ دینِ ابراہیمی کے پلید جسم و جان سے سرزمینِ عرب کو پاک کر کے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی قوتِ مسخرہ ہونے کی زندہ شہادت فراہم کی۔

یہ ہے وہ "کل" جس کی شہادت خود یہودی بھی دیتے ہیں اور وہ "آج" جس کا مشاہدہ ہم آپ سب اپنے سر کی آنکھوں سے کر رہے ہیں ـــــ مگر ذرا پوری توجہ سے سنیے! ایک "کل" اس "آج" کے بعد بھی آنے والا ہے، جس کے بارے میں ہر قسم کی تاویل سے پاک انداز میں فرما دیا گیا کہ:۔

"سرزمین القدس میں مسلمانوں اور یہودیوں (اور ان کے سرپرستوں) کے مابین شدید جنگ ہوگی، مسلمان یہودیوں (اور دوسرے دین دشمن دہریوں) کو تہس نہس کر رہے ہوں گے تو چشمِ افلاک ہی نہیں اس وقت کافر اور مسلمان، دونوں اپنے کانوں سے سنیں اور آنکھوں سے دیکھیں گے کہ پتھر مسلمان کو ان الفاظ میں اپنی جانب متوجہ کرے گا: تعال ایها المسلم! ان یهودیا ورائی فاقتله۔ اے مسلمان! ادھر آؤ! یہ یہودی میرے پیچھے چھپا بیٹھا ہے اس کا سر قلم کرو اور اسے کیفرِ کردار تک پہنچا دو۔"

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کی قسم! یہ بات بھی اسی طرح سچ ہوگی اور انسانی آنکھ اسے دیکھے گی، جس طرح مکہ معظمہ سے نکالے جانے والے ناتواں قافلہ کو اس کے سالارِ اعظم اور ہادیٔ صادق نے لتدخلن المسجد الحرام (یہ بات قطعی اور یقینی ہے کہ تم مسجد الحرام میں پھر سے (بصد جلال و جمال) داخل ہو گے) کی بشارت دی تھی اور وہ فاتح کی حیثیت سے سچ مچ داخل ہوئے۔

ایسا ہی ـــــ مسلمان "ننگِ انسانیت" یہودی نسل کو کیفرِ کردار تک پہنچائیں گے، بجز ان کے جو اپنے آپ کو تمام یہودیانہ خصلتوں اور اسرائیلانہ (اسرائیلی ریاست کی جانب منسوب نہ کہ اسرائیل کی نسبت سے) رذالتوں سے پاک کر کے ادخلوا فی السلم کافۃ کے ربانی حکم کی تعمیل کریں گے۔

اللہ رب العزت نے توفیق شامل حال فرمائی تو اس عنوان کی بعض ضروری تفصیلات آئندہ شمارے میں پیش کرنے کا اہتمام ہوگا۔ انشاء اللہ۔ والامر بید اللہ العلی العظیم۔

(عبدالقیوم حقانی)